37926- فجر سے قبل حیض ختم ہونا

سوال

میرا حیض اذان فجر سے قبل ختم ہوا لیکن میں کمزوری کی وجہ سے غسل نہ کرسکی توکیا مجھے اس دن کا روزہ پورا کرنا ہوگا کیونکہ میں نے اذان سے قبل روزے کی نیت کرلی تھی ؟

پسندیدہ جواب

جب حائضہ عورت فجر سے قبل پاک ہوجائے اوروہ روزے کی نیت کرلے تواس کا روزہ صحیح ہوگا چاہے وہ طلوع فجر کے بعد ہی غسل کرے ، کیونکہ روزہ کے لیے طہارت شرط نہیں ۔

اور جنبی کے لیے بھی یہی حکم کہ اگروہ طلوع فجر سے قبل غسل نہ کرسکے تواس کا روزہ صحیح ہوگا اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے جنبی شخص کے بارہ میں پوچھا کہ آیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے ؟

تووہ کہنے لگیں : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احتلام کی وجہ سے نہیں (بلکہ جماع سے) جنبی ہونے توصبح اٹھتے اورروزہ رکھ لیتے تھے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1962) صحیح مسلم حدیث نمبر (1109)

امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

اہل امصار کا اجماع ہے کہ جنبی شخص کا روزہ صحیح ہے ، چاہے وہ احتلام یا جماع سے جنبی ہو ۔ ۔ ۔

اورجب حائضہ اورنفاس والی عورت کا خون رات کو ختم ہوجائے اورطلوع فجر سے قبل وہ غسل نہ بھی کرسکے تواس کا روزہ صحیح ہے ، اس پر روزہ مکمل کرنا واجب ہے چاہے وہ فجر سے قبل غسل عمدا نہ کرے یا پھر کسی عذر کی بنا پر جس طرح کہ جنبی ہے ۔

ہمارا مذہب بھی یہی ہے اوراکثر علماء کرام کا مسلک بھی یہی ہے سوائے اس کے جو بعض سلف سے بیان کیا گیا ہے لیکن ہمیں اس کے صحیح ہونے کا کوئی علم نہیں ۔ اھـ

واللہ اعلم .